

مرکزی وزیر داخلہ نے مالیاتی شعبہ میں سائبر جرائم پر قدغن لگانے کیلئے کئے گئے اقدامات کا جائزہ لیا

Posted On: 13 NOV 2017 6:42PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 13 نومبر۔ مرکزی وزیر داخلہ جناب راج ناتھ سنگھ نے آج یہاں مالیاتی شعبے میں، کارڈس اور ای-ویلیٹ وغیرہ کے استعمال سے وجود میں آنے والی دھوکہ دہی پر قدغن لگانے کیلئے 19 ستمبر 2017 کو، ان کے ذریعے بلائی گئی میٹنگ میں کئے گئے فیصلوں کی پیش رفت کے جائزے کیلئے منعقدہ سبھی متعلقہ ایجنسیوں اور متعلقہ ریاستوں کے نمائندوں کی ایک میٹنگ کی صدارت کی۔

مرکزی وزیر داخلہ کو بتایا گیا کہ ان کے ذریعے 19 ستمبر 2017 کو لی گئی میٹنگ کے تناظر میں 28 ستمبر 2017 کو وزارت داخلہ میں فون فراڈس سے متعلق بین وزارتی کمیٹی (آئی ایم سی پی ایف) تشکیل دی گئی ہے۔ کمیٹی کی پہلی میٹنگ 24 اکتوبر 2017 کو ہوئی، جس میں ہندوستان میں ہونے والے متعدد قسم کے فون فراڈس اور ایسے واقعات پر قدغن لگانے کیلئے متعدد متعلقہ تنظیموں کے ذریعے کئے جانے والے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے کمیٹی کے صدر وزارت داخلہ کے ایڈیشنل سیکریٹری ہیں اور اس میں جن دیگر تنظیموں کے افراد بطور رکن شامل ہیں ان میں الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی (ایم ای آئی ٹی وائی)، محکمہ مالی خدمات، محکمہ ٹیلی مواصلات، ریزرو بینک آف انڈیا اور قانون کا نفاذ کرنے والی ایجنسیاں شامل ہیں۔

مرکزی وزیر داخلہ نے جن اقدامات کا جائزہ لیا، ان میں درج ذیل اقدامات شامل ہیں:

- * ای-ویلیٹس کے ڈپلی کیشن کو روکنے کیلئے فون فراڈس کے مرتکبین کی نشاندہی کیلئے آئی آئی ٹی دہلی کو شریک کار کر کے بڑے پیمانے کے ڈیٹا کا تجزیہ۔
- * صارفین کو باخبر کرنے کے نظام کے تحت بینکوں یا ای-ویلیٹ کمپنیوں کے ذریعے صارفین کو ایس ایم ایس/ای-میل الرٹس میں اضافی معلومات دستیاب کرایا جانا، جس میں کسی بھی طرح کے مالی لین دین سے مستفید ہونے والوں کے نام شامل ہوں تاکہ بہتر انداز پر مستفید ہونے والے کا پتہ لگایا جا سکے اور متاثرہ شخص مستفید ہونے والے کے بارے میں جان سکے۔
- * ای-ویلیٹ کمپنیوں اور بینکوں کے ذریعے فریب دیئے جانے سے متعلق اعداد و شمار اور اس سے متعلق مخصوص واقعات کی آن لائن اشاعت، جس میں معاملے کی جانچ پڑتال سے متعلق تفصیلات بھی شامل ہوں تاکہ کسی ای-ویلیٹ کمپنی کی خدمات حاصل کرنے سے قبل صارفین پوری طرح باخبر رہتے ہوئے کوئی انتخاب کر سکیں۔
- * مختلف سرکاری/نجی ایجنسیوں وغیرہ کے درمیان اعداد و شمار کے اشتراک کے ذریعے اس میٹا ڈیٹا آرکائیو کو ممکن بنانے سے متعلق قانونی پہلو۔
- * انشورنس کی لاگت میں کمی اور پری پیڈ پیمنٹ انسٹرومنٹس (پی پی آئی ایس) سے جاری کرنے والے سبھی اداروں کیلئے کے وائی سی کا لزوم، کریڈٹ/ڈیبٹ کارڈوں وغیرہ کے ساتھ خودکارانہ بین الاقوامی لین دین کی سہولت کو غیر فعال بنانا۔
- * مرکزی وزیر داخلہ کو جھارکھنڈ پولیس کے ذریعے فون فراڈس کے مرتکبین کیخلاف کی جانے والی کارروائی کے بارے میں بھی بتایا گیا، جس کے نتیجے میں اس طرح کے جرائم کے واقعات میں قابل ذکر کمی آئی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ ہدایت دی کہ آئی ایم سی پی ایف سبھی متعلقہ حصص داروں کے ساتھ صلاح و مشورہ کر کے سبھی نمایاں امور کی جانچ پڑتال تیزی کے ساتھ کرے۔

.....

(13.11.2017)

م۔ن۔م۔ک۔ا

U-5678